ہائے اکبرؑ شہید ہائے اصغرؑ شہید ہائے غازی عباسؑ

خنجر چلا شبیرؑ پر
زہراؑ کا وہ نورِ نظر
حیدرؑ کا وہ لختِ جگر
جلتی زمیں پر سو گیا جب ہو گئے گھر بھر شہید
ہائے اکبرؑ شہید ہائے اصغرؑ شہید

اکبرؑ کے سینے میں سناں
جب ہو گئی جا کر نہاں
لیلیٰ بصد آہ و فغاں
بولی تڑپ کر یا علیؑ لو ہو گیا تم پر شہید
ہائے اکبرؑ شہید ہائے اصغرؑ شہید

بولی ربابؑ خستہ جاں
اصغرؑ مرا تشنہ وہاں
غنچہ دہن تھا بے زباں

تیرِ ستم ایسا لگا۔ بچہ ہوا ہنس کر شہید
ہائے اکبرؑ شہید، ہائے اصغرؑ شہید،

شانے قلم عباسؑ کے
دریا کنارے ہو گئے
سرورؑ کمر پکڑے ہوئے

بولے بہن سے اے بہن اپنا ہوا یاور شہید
ہائے اکبرؑ شہید، ہائے اصغرؑ شہید

مارا گیا ابنِ حسنؑ
ٹکڑے ہوا اس کا بدن
سب پر خزاں کی ہے چمن

فروہ کے لب پہ ہے فغاں دولہا ہوا کیوں کر شہید
ہائے اکبرؑ شہید، ہائے اصغرؑ شہید

عونؑ و محمدؑ جاک پیر
مر گئے تھے خوں میں تر
بولی اجل سر پیٹ کر

ہو جائے نہ اس درد سے شبیرؑ کی خواہر شہید
ہائے اکبرؑ شہید، ہائے اصغرؑ شہید

اصغر کا جھولا جل گیا
بانو نے یہ رو کر کہا
دل میرا اب ٹکڑے ہوا
اے ہنسلیوں والے مر کے ہو جاؤں میں تجھ پر شہید
ہائے اکبرؑ شہید، ہائے اصغرؑ شہید

زینبؑ تڑپ کر رہ گئی
جس دم چلی شہ پر چھری
روتی رہی بنتِ علیؑ
بھیا مرا مارا گیا لو ہو گیا گھر بھر شہید
ہائے اکبرؑ شہید، ہائے اصغرؑ شہید

ریحان غم کی داستاں
لفظوں میں کیا ہوگی بیاں
طاقت قلم میں اب کہاں
بے آب رن میں ہو گئے سجدے میں جب سرور شہید
ہائے اکبرؑ شہید ہائے اصغرؑ شہید